بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يَّتَّقِ مَا تَقَدَّمَ

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم اتوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ ۔ ۷ وفا ۱۳۴۷ھش ۔ ۷ جولائی ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۵۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ کام کرو جو اولاد کیلئے بہترین نمونہ اور سبق ہو

اگر تم خدا کو راضی کر لو گے تو وہ تمہاری اولاد کے ساتھ بھی اچھا معاملہ کریگا

"خوب یاد رکھو کہ جب تک خدا تعالےٰ سے رشتہ نہ ہو اور سچا تعلق اس کے ساتھ نہ ہو جاوے کوئی چیز نفع نہیں دے سکتی۔ یہودیوں کو دیکھو کہ کیا وہ پیغمبروں کی اولاد نہیں۔ یہی وہ قوم ہے جو اس پر ناز کیا کرتی تھی اور کہا کرتی تھی۔ نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ۔ ہم اللہ تعالےٰ کے فرزند اور اس کے محبوب ہیں مگر جب انہوں نے خدا تعالےٰ سے رشتہ توڑ دیا اور دنیا ہی دنیا کو مقدم کر لیا تو کیا نتیجہ ہوا؟ خدا تعالےٰ نے اسے سؤر اور بندر کہا۔.....

پس وہ کام کرو جو اولاد کے لئے بہترین نمونہ اور سبق ہو اور اس کے لئے ضروری ہے کہ سب سے اوّل خود اپنی اصلاح کرو۔ اگر تم اعلےٰ درجہ کے متقی اور پرہیزگار بن جاؤ گے اور خدا تعالےٰ کو راضی کر لو گے تو یقین کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالےٰ تمہاری اولاد کے ساتھ بھی اچھا معاملہ کرے گا۔ قرآن شریف میں خضر اور موسےٰ علیہما السلام کا قصہ درج ہے کہ ان دونوں نے مل کر ایک دیوار کو بنا دیا جو یتیم بچوں کی تھی۔ وہاں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ان کا والد صالح تھا۔ یہ ذکر نہیں کیا کہ وہ آپ کیسے تھے۔ پس اس مقصد کو حاصل کرو۔ اولاد کے لئے ہمیشہ اس کی نیکی کی خواہش کرو۔ اگر وہ دین اور دیانت سے باہر چلے جاویں پھر کیا؟ اس قسم کے امور اکثر لوگوں کو پیش آجاتے ہیں۔ بددیانتی خواہ تجارت کے ذریعہ ہو یا رشوت کے ذریعہ یا زراعت کے ذریعہ اس میں حقوق شرکاء کو تلف کیا جاتا ہے۔

اس کی وجہ یہی میری سمجھ میں آتی ہے کہ اولاد کے لئے خواہش ہوتی ہے کیونکہ بعض اوقات صاحب جائداد لوگوں کو یہ کہتے سنا ہے کہ کوئی اولاد ہو جائے تو اس جائداد کی وارث ہو تا کہ غیروں کے ہاتھ میں نہ چلی جاوے۔ مگر وہ نہیں جانتے کہ جب مر گئے تو شرکا کون اور اولاد کون۔ سب ہی تیرے لئے تو غیر ہیں۔ اولاد کے لئے اگر خواہش ہو تو اس غرض سے ہو کہ وہ خادم دین ہو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۰۹ و صفحہ ۱۱۰)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۶ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ تا حال ضعف کی تکلیف چل رہی ہے ویسے عام طبیعت بہتر ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

ربوہ ۶ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے ناسازیٔ طبع کے باوجود کل یہاں مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے اوّلاً تو اپنی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور مقاصد عالیہ میں حصولِ کامیابی کے لئے خصوصیت سے دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔ پھر حضور نے فضل عمر تعلیم القرآن کلاس میں شرکت کرنے والے طلبہ اور طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں پورے خلوص نیت سے قرآنی علوم سیکھنے اور پھر اپنی اپنی جماعتوں میں واپس جا کر دوسروں کو یہ علوم سکھانے کی تلقین فرمائی۔ نیز انہیں یہ نصیحت فرمائی کہ وہ قرآنی علوم سیکھنے میں تدبیر اور دعا دونوں سے کام لینے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اور مرکز سلسلہ کی برکات سے مستفیض ہونے کے لئے كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ پر عمل کرتے ہوئے بزرگوں کی صحبت سے فائدہ اٹھائیں۔ اور ایسے لوگوں سے بچیں جو اپنی شومیٔ قسمت سے نفاق کے مرض میں مبتلا ہوں۔

ربوہ ۶ وفا۔ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری مرحوم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ کی طبیعت آج کل جوڑوں میں درد کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ ۷ وفا کو تعلیم القرآن کلاس سے خطاب فرمائیں گے

ربوہ ۶ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ۷ وفا (جولائی) بروز اتوار ۶½ بجے شام مسجد مبارک میں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کے طلبہ سے خطاب فرمائیں گے انشاء اللہ تعالےٰ

مقامی احباب کو چاہئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر حضور کے اس اہم خطاب سے مستفیض ہوں۔

حمد اسم پبلشر نے اخبار الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ دفا ۱۳۴۷ ہش

بغیر الہام کے عقل اندھی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا شعر ہے ؎

عقل کو دین پہ حاکم نہ بناؤ ہرگز
یہ تو خود اندھی ہے گر نیّرِ الہام نہ ہو

اسلامی اثر کی وجہ سے یورپ نے توہم کے خواب گراں سے آنکھ کھول تو فطرتاً وہ عقل کی مینا کاریوں میں محو ہوگیا اور حواس خمسہ کے جنگل میں پھنس کر اس نے روحانی آنکھ کو بالکل بند کرلیا۔ یہاں تک کہ اخلاق کی بنیاد بھی یونانی فیلسوفوں کے نظریات پر ڈال دی۔ اگرچہ بہت سے ایسے صاحبان دانش بھی ظہور پذیر ہوئے، جنہوں نے مذہبی عقائد کی تحقیقات میں اپنی زندگیاں صرف کردیں۔ اور اخلاق کی جو جڑیں عملاً عیسائیت نے قائم کی تھیں۔ وہ بڑی حد تک ان کے خیالات اور آزادانہ فکر و غور پر اثر انداز رہیں۔ مگر آہستہ آہستہ تجرباتی اور مشاہداتی ذہنیت نے اخلاق کی ان جڑوں کو بھی کھوکھلا کردیا۔ اور اب دانش اور عقلمندی ہی ان کی مددگار رہ گئی ہے۔

سائنس کے نظریات کی جانچ پڑتال تو لیبارٹریوں ہونے لگی۔ مگر فلسفہ اخلاق اور دوسرے نظری علوم بھی مثلاً نفسیات وغیرہ کی بنیادیں بھی مادہ ہی میں تلاش ہونے لگیں۔

اس طرح فلسفہ نے بھی اپنا حلیہ تبدیل کرلیا۔ اور مادیاتی اثر کی وجہ سے نئے نئے نظریات زندگی کے متعلق قائم ہونے لگے۔ اب اس طریق کار میں یہاں تک ترقی ہوچکی ہے کہ آلات کے ذریعہ انسانی جذبات کو بھی تولا اور ناپا جاسکتا ہے۔ مادہ اور خیال۔ کے تعلق میں نئی تحقیقات اس نتیجہ پر پہونچ چکی ہے کہ خیال کو بھی محض مادہ کی ہی ایک صورت قرار دیا جاتا ہے۔ اور باوجود یکہ موجودہ طبیعاتی تحقیقات نے ثابت کردیا ہے کہ مادہ فنا ہوسکتا ہے۔ اور پیدا بھی ہوسکتا ہے۔ محض عقل انسان کو زندگی کے حقیقی راز سے فی الواقعہ آشنا نہیں کرسکی۔ جیسا کہ کہا گیا ہے ؎

سمجھ لیا ہے ترا راز اے طلسم جہاں
کہ راز جتنا کھلے اور راز ہو جائے

یہ تو ٹھیک ہے کہ زندگی مادہ ہی سے پیدا کی جاتی ہے مگر کیوں اور کس طرح یہ راز ایسا ہے کہ ابھی تک یہ بھی نہیں معلوم ہوسکا کہ دماغ کو خیال سے کیا تعلق ہے۔ اور وہ کیوں اور کس طرح ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ انسانی جذبات جو قطعاً مادی نہیں ہیں۔ انسان کی مادی زندگی سے چولی دامن کا ساتھ رکھتے ہیں۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:-

"جسمانی اوضاع کا روح پر بہت قوی اثر ہے۔ جب کہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے طبعی افعال گو بظاہر جسمانی ہیں مگر ہماری روحانی حالتوں پر ضرور ان کا اثر ہے۔ مثلاً جب ہماری آنکھیں رونا شروع کریں۔ اور گو تکلف سے ہی رو دیں۔ مگر فی الفور ان آنسوؤں کا ایک شعلہ اٹھ کر دل پر جا پڑتا ہے۔ تب دل بھی آنکھوں کی پیروی کرکے غمگین ہوجاتا ہے۔ ایسا ہی جب ہم تکلف سے ہنسنا شروع کریں تو دل میں بھی ایک انبساط پیدا ہوجاتا ہے۔ یہ بھی دیکھا جاتا ہے۔ کہ جسمانی سجدہ بھی روح میں خشوع اور عاجزی کی حالت پیدا کرتا ہے۔ اس کے مقابل پر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ جب ہم گردن کو اونچی کھینچ کر اور چھاتی کو ابھار کر چلیں تو یہ وضع رفتار ہم میں ایک قسم کا تکبر اور خود بینی پیدا کرتی ہے۔ تو ان نمونوں سے پورے انکشاف کے ساتھ کھل جاتا ہے۔ کہ بے شک جسمانی اوضاع کا روحانی حالتوں پر اثر ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۲۵)

اس کے باوجود مغرب نے جو روش اختیار کی ہے وہ روحانیت سے منقطع ہوکر رہ گئی ہے۔ اور علم الاخلاق کے لئے بھی اس دولی دنیا ہی سے اسباب کا سلسلہ قائم کرکے سمجھا جاتا ہے۔ کہ ان فلاسفروں نے زندگی کے راز کو حاصل کرلیا ہے۔ اور کوئی راز ایسا نہیں رہا جس کے معلوم کرنے کے لئے انسان کو کسی تگ و دو کی ضرورت ہے۔

جہاں تک عقلی علوم کا تعلق ہے ہم مانتے ہیں کہ ان اہل فکر نے واقعی بڑا کام کیا ہے۔ تاہم چونکہ وہ مادی عقل کے حدود سے باہر نہیں جانا چاہتے وہ اخلاقی اقدار کی حقیقی بنیاد کے شعور سے محروم ہوگئے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ موجودہ تہذیبی معاشرہ زندگی پر حقیقی اعتماد پیدا نہیں کرسکا۔ آج جو تہذیبی معاشرہ میں بدعنوانیاں نمودار ہورہی ہیں۔ اس حقیقت کو نہ سمجھنے کی وجہ سے آج کا انسان سائنس سے بھی مایوس ہوچکا ہے۔ اور انسانی زندگی کی تباہی کے خوف میں گرفتار ہے۔ خاصکر نئی پود ایک ایسے ماحول میں پروان چڑھ رہی ہے۔ کہ ڈر ہے کہ ایک ہی پشت میں انسان اخلاقی لحاظ سے حیوانی سطح پر آجائے گا۔ اور نیک و بد کی پہچان کی ذہنیت جس کو مذہب نے صدیوں کی محنت سے انسان کا ورثہ بنایا ہے۔ اس کا قصہ بالکل تمام ہوکر رہ جائیگا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

انصار سے محبت ایماندار ہونے کی نشانی ہے

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰیَۃُ الْاِیْمَانِ حُبُّ الْاَنْصَارِ وَاٰیَۃُ النِّفَاقِ بُغْضُ الْاَنْصَارِ۔

ترجمہ۔ حضرت انس روایت کرتے ہیں کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انصار سے محبت کرنا (کامل) ایماندار ہونے کی نشانی ہے۔ اور انصار سے دشمنی رکھنا منافق ہونے کی علامت ہے۔

(بخاری کتاب الایمان)

قطعات

تماشا چشم بینا میں نہاں ہے
جہاں میں مَیں نہیں مجھ میں جہاں ہے
مَیں اپنے عالم احساس میں ہوں
بتا پیارے! تری منزل کہاں ہے

تہی بربط ہوں مَیں میری تو کیا؟
ترے چھونے سے میری موسقی ہے
تری مضراب سے دُوری مری مرگ
تری مضراب میری زندگی ہے

سعید احمد اعجاز

22

خطبۂ نکاح

انسانی اعمال کو اللہ تعالیٰ کا فضل ہی اعمالِ صالحہ کی شکل دے سکتا ہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ مؤرخہ ۳۰ احسان ۱۳۴۷ ہش بمقام مری

مؤرخہ ۳۰ احسان ۱۳۴۷ ہش بروز اتوار پانچ بجے شام حضور نے مکرم محمد جمیل صاحب چغتائی ابن مکرم محمد بشیر صاحب چغتائی آف گوجرانوالہ کے نکاح کا اعلان بہمراہ عزیزہ رفعت سعیدہ صاحبہ بنت مکرم مرزا محمد حسین صاحب شملوی مرحوم آف راولپنڈی کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر فرمایا۔ اس موقع پر جو خطبہ حضور نے ارشاد فرمایا وہ درج ذیل ہے:۔

(خاکسار محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ احمدیہ مقیم راولپنڈی)

تشہد و تعوذ اور آیاتِ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں کہ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ میں

ہمیں اس طرف متوجہ کیا ہے

کہ ایک طرف اعمال کے بدنتائج سے سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات کے اور کوئی بچا نہیں سکتا اور دوسرے یہ کہ کوئی شخص اپنی ہمت اور طاقت سے اعمالِ صالحہ بجا نہیں لا سکتا اللہ تعالیٰ کا ہی فضل ہے کہ انسان کے اعمال کو اعمالِ صالحہ کی شکل دیتا ہے۔

اور بدنتائج سے بچنے اور اعمالِ صالحہ کے بجالانے کے لئے یہاں یہ نصیحت فرمائی ہے کہ اپنا معاملہ اپنے رب سے یا جن سے واسطہ پڑے صاف رکھو کوئی ایچ پیچ نہ ہو۔ کوئی چھپی ہوئی چیزیں نہ ہوں۔

جب تک اللہ سے اور اُن سے جن سے اللہ تعالیٰ تعلق کو قائم کرتا ہے یا تعلق قائم کرنے کی ہدایت فرماتا ہے معاملہ صاف نہ ہو

اپنے اپنے دائرہ میں

اعمال بھی اعمالِ صالحہ نہیں ہوں گے اور اپنے اپنے دائرہ میں جو غلطیاں بشری کمزوری کے نتیجہ میں سرزد ہوں گی اُن غلطیوں کے بدنتائج سے انسان بچ نہیں سکے گا اور اُسے معافی نہیں ملے گی۔

اللہ کرے کہ ہم سب ہی قولِ سدید کی ہدایت پر عمل کرنے والے ہوں اور ہمارے اعمال، خواہ وہ حقوق اللہ سے تعلق رکھنے والے ہوں یا حقوق العباد سے، اعمالِ صالحہ ہی اللہ کی نگاہ میں بنے رہیں۔ اگر بشری کمزوری کے نتیجہ میں کوئی غلطی سرزد ہو تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پردہ ڈالے اور بدنتائج سے ہمیں محفوظ رکھے۔

---

۴۴ برکت اور اسکے فضل کا سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رہے گا لیکن اگر خدانخواستہ ہم کبھی ان اقدار کو بھول گئے تو پھر جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں متنبہ کیا ہے کہ دو لعنتیں اپنے لئے جمع نہ کرو۔ ایک مخلوق کی اور ایک اپنے خدا کی۔ خدا کرے کہ ہماری نسلوں اور ان کی نسلوں در نسلوں اور انکی نسلوں کی زندگی میں یہ دن کبھی نہ آئے۔" (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۶۳ء)

(مرسلہ:۔ قمر علوی سائیکل سوار سیاح از بیو میرپور آزاد کشمیر)

کامیابی کے لئے جذبات کی قربانی بھی ضروری ہے

۱۹۶۳ء کی مجلس مشاورت میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے (جبکہ آپ ابھی عہدہ خلافت پر متمکن نہیں ہوئے تھے) نمائندگان کے سامنے تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"بعض مستورات کے جذبات سے ہم اپنی قدریں بدل نہیں سکتے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بہادر مستورات جذباتی دُکھ اُٹھاتی رہی ہیں اس سے زیادہ جتنے آج انہیں اٹھانے پڑتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے لئے وہ اٹھاتی رہی ہیں اور ان کے دل میں کوئی بے اطمینانی کا جذبہ پیدا نہیں ہوا۔ پس اگر آج کسی کے دل میں کسی قسم کی بے اطمینانی کا جذبہ پیدا ہو تو میں لجنہ اماء اللہ کو توجہ دلاؤں گا کہ وہ انکی اصلاح کی کوشش کرے۔ مکرمی مولوی جلال الدین صاحب شمس یہاں بیٹھے ہیں۔ ایک ایک وقت میں دس دس سال کے لئے وہ اپنے ملک سے باہر رہے ہیں۔ ان کی بھی بیوی تھی۔ اسکے بھی کوئی جذبات تھے۔ اس کو دُکھ یقیناً ہوتا ہوگا۔ ہم جو شادی شدہ ہیں ہم جانتے ہیں کہ ایک دن کے لئے بھی گھر سے باہر جائیں تو بیوی کو غیر حاضری میں فکر پیدا ہو جاتا ہے۔ پس یہ ایک طبعی چیز ہے۔ لیکن اس طبعی فکر اور بے اطمینانی کا اگر کوئی جذبہ ہے تو ہماری بہنوں نے اسے خدا کے لئے قربان کرنا ہے۔ مکرمی درد صاحب مرحوم جہاں تک مجھے یاد ہے گیارہ سال باہر رہے۔ مکرم حکیم فضل الرحمٰن صاحب مرحوم پندرہ سال باہر رہے۔ مولوی رحمت علی صاحب نے ساری عمر ہی باہر گزار دی۔ پس اگر جماعت نے قربانی نہیں دینی اور پھر یہ توقع رکھنی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے کاموں میں برکت ڈالے تو یہ صحیح نہیں۔ بے اطمینانی پیدا ہونا ایک طبعی چیز ہے۔ فطری چیز ہے۔ لیکن وہی قربانی ہے جس کا انہوں نے ثواب حاصل کرنا ہے اور انکے خاوند نے جو اپنے بیوی بچوں سے دُور رہے۔ ثواب حاصل کرنا ہے۔۔۔۔ ہر الٰہی سلسلہ کے ابتدائی زمانہ میں مردوں کو بھی بڑی قربانیاں کرنی پڑتی ہیں۔ اور عورتوں کو بھی بڑی قربانیاں کرنی پڑتی ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ تو اس نیت سے جاتے تھے کہ ہم ہمیشہ کے لئے اپنی جانوں کی قربانی دینے کے لئے جا رہے ہیں۔ اور جب وہ شہید ہو جاتے تھے اور لشکر واپس آتا تھا تو مستورات کا وفد آنحضرت صلعم کے پاس اس غرض کے لئے نہیں جاتا تھا کہ آپ نے ساری عمر کے لئے ہمیں بیوہ کر دیا اور ہم پر بڑا ظلم ہوا بلکہ وہ کھڑے ہو کر اس رنگ میں استقبال کیا کرتی تھیں کہ اگر آپ زندہ آ گئے ہیں تو ہمارا خاوند اگر مر گیا ہے تو کیا ہوا۔ بھائی مر گیا ہے تو کیا ہوا۔ بیٹا مر گیا ہے تو کیا ہوا۔ باپ مر گیا ہے تو کیا ہوا۔ ساری عمر کی جدائی برداشت کرنے کے لئے وہ تیار تھیں لیکن اسلام کی فتح کو قریب تر لانے کی جو خواہش تھی اس میں وہ کوئی کمی محسوس نہیں کرنا چاہتی تھیں۔ تو اس قسم کی باتوں سے ہمیں اپنی اقدار کو نہیں بدلنا چاہئے پیسے کا سوال بعض دفعہ آ جاتا ہے لیکن اس بارہ میں میں نے جو معلومات حاصل کی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب مرحوم جیسے آدمی کو گیارہ روپے تنخواہ پر مدرسہ احمدیہ میں لگایا اور ایک حساب دان کو اپنے ہی سکول میں ۴۵ روپے پر لگا لیا۔ اب کیا ہمارے تاریخ دان یہ لکھیں گے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے علماء کی قدر نہیں کی۔ اس لئے کہ ان کو گیارہ روپے دیئے گئے اور آپ نے اپنے حساب دان دنیا داروں کی قدر کی اس لئے کہ ان کے ۴۵ روپے مقرر کئے۔ قطعاً کوئی مخلص تاریخ دان اس قسم کی تاریخ نہیں لکھے گا۔

ہماری قدریں جذبات کے کچلنے میں ہیں۔ ہماری قدریں قربانی کرنے میں ہیں ہماری قدریں اسلام کا اعلیٰ ترین نمونہ دکھانے میں ہیں۔ ان قدروں کو قائم رکھو۔ دنیا کی طرف نگاہ نہ کرو۔ دنیا کی اور قدریں ہیں اور ہماری اور اقدار ہیں۔ ہماری وہ اقدار ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے قائم کی ہیں۔ جب تک ہم ان اقدار کی قدر کرتے رہیں گے۔ جب تک ہم اخلاص کے نمونے دکھاتے رہیں گے۔ جب تک ہمارے مرد اور عورتیں ہر قسم کی جذباتی قربانیاں خدا تعالیٰ اور اسکے دین کے لئے پیش کرتی رہیں گی۔ خدا تعالیٰ کی رحمت اور اسکی ۴۴

مجالس انصار اللہ ضلع سرگودھا کا کامیاب اجتماع

نمائندگانِ مرکزیہ کی شرکت

انصار اللہ کی تنظیم میں مزید بیداری پیدا کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق یہ قرار پایا تھا کہ مختلف اضلاع کے دورے کئے جائیں جن میں مرکزی نمائندگان بھی شرکت کریں۔ اس غرض کے پیشِ نظر ضلع سرگودھا کے دورہ کے لئے ۱۴ احسان (جون) جمعہ کا دن مقرر کیا گیا۔ اس دورہ کے لئے جو مرکزی وفد مقرر ہوا اس کے اراکین یہ تھے:۔

مکرم مولانا ابو العطاء صاحب
مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب
مکرم صوفی غلام محمد صاحب
مکرم ملک محمد عبد اللہ صاحب
اور خاکسار قدرت اللہ۔ اس کے علاوہ مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد قائد عمومی مجلس مرکزیہ کی رفاقت بھی حاصل رہی۔

ضلع کی مجالس کو کافی وقت پہلے اطلاع دیدی گئی تھی تاکہ تمام مجالس کے زعماء خود یا ان کا کوئی نمائندہ اس اجتماع میں ضرور شامل ہو۔ ضلع کی مجالس کافی دور دراز علاقہ میں پھیلی ہوئی ہیں مگر اس کے باوجود ضلع بھر کی نمائندگی بانوے فیصد رہی۔

مرکزی وفد کے اراکین پورے طور پر ان مجالس کے احوال اور کوائف سے آگاہ ہو کر روانہ ہوئے تھے اور ان کے پاس تمام ضروری معلومات موجود تھیں جن کی بنیاد پر مجالس کے نمائندگان کے ساتھ باہم تبادلہ خیالات کیا گیا۔

ہمارا وفد صبح دس بجے ربوہ سے روانہ ہوا اور بارہ بجے کے قریب محترم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب کے مکان پر پہنچا۔ اس جگہ ناظم ضلع (مجالس انصار اللہ) مکرم چوہدری رحمت علی صاحب مسلم بھی موجود تھے اور کچھ وقت بعد مکرم جناب مرزا عبد الحق صاحب امیر جماعت ہائے ضلع سرگودھا بھی تشریف لے آئے۔ کھانے سے فارغ ہو کر جلد مسجد احمدیہ پہنچ گئے۔

نماز جمعہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھائی۔ محترم موصوف نے خطبہ جمعہ میں احباب کو ان کے فرائض دینیہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے نظام کی برکات کو واضح فرمایا۔

نماز جمعہ کے بعد اجتماع کی پہلی کارروائی انصار اللہ کے ناظم ضلع کا انتخاب تھا جو محترم مولانا صاحب موصوف کے ذریعہ ہی عمل میں آیا اس کے بعد جلسہ کی عام کارروائی خاکسار کی صدارت میں شروع ہوئی۔ مکرم حافظ مسعود احمد صاحب کی تلاوت۔ عہد نامہ اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کی نظم کے بعد اجلاس کے تربیتی حصہ کا آغاز ہوا جس میں خاکسار کے افتتاحی خطاب کے بعد مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب نے "ہماری مساعی" اور مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے "انصار اللہ کی غرض و غایت اور خلافتِ ثالثہ" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔

ان خطابات کے بعد اجلاس کا مشاورتی حصہ شروع ہوا۔ اس موقع پر مرکزی وفد کے جملہ ممبران نے مختلف قیادتوں کے ضمن میں مجالس ضلع کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور ضروری کوائف کو حاضرین اور نمائندگان کے سامنے رکھا تا اس ضمن میں جملہ پیش آمدہ مشکلات اور خامیوں کا ازالہ کیا جا سکے۔ ہر رپورٹ کے بعد نمائندگان کو بھی اظہارِ خیالات کا موقع دیا جاتا رہا جو بہت مفید رہا۔

انصار اللہ کے ضلع کے نظام کو بہتر طور پر چلانے اور نگرانی کے کام کو اور زیادہ آسان اور سہل کرنے کے لئے ضلع کی تمام مجالس کو باہمی مشورہ سے ۹ گروپوں میں تقسیم کر دیا گیا اور اتفاق رائے سے اُن کے نگران بھی مقرر کر دئے گئے امید ہے کہ یہ نیا انتظام مجالس انصار اللہ ضلع سرگودھا کی تنظیم اور بیداری کے لئے مفید ثابت ہو گا۔

اجلاس کے آخر پر مکرم جناب مرزا عبد الحق صاحب نے مختصر خطاب فرمایا اور دعا پر یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

پانچ بجے محترم جناب مرزا صاحب نے اراکینِ وفد اور جماعت کے جملہ عہدہ داران کو اپنے ہاں چائے پر بلایا ہوا تھا جہاں سے فارغ ہو کر شام کے قریب سرگودھا شہر سے وفد کی واپسی ہوئی۔

واپسی پر سرگودھا چھاؤنی میں مکرم برادرم ضیاء اللہ صاحب کی خواہش پر وفد نے چند منٹ کے لئے اُن کے ہاں قیام کیا جہاں چھاؤنی کے بعض اور دوست بھی موجود تھے۔

محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کے تعاون سے وفد کے سرگودھا جانے کے لئے موٹر میسر آ گئی جس کی وجہ سے بہت سہولت رہی اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انصار اللہ کے اس اجتماع کو اس ضلع کے لئے آئندہ مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔

خاکسار قدرت اللہ عفی عنہ
(امیر وفد)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی مستعملہ رسید بکیں جلد تر واپس کی جائیں

مقامی جماعتوں میں فضل عمر فاؤنڈیشن کی جو رسید بکیں پورے طور پر استعمال میں آ چکی ہیں یعنی ان کی سب رسیدیں جاری ہو چکی ہیں ان کا مثنیٰ والا حصہ جلد تر دفتر ہذا کو واپس بھجوا دیا جائے تاکہ ضروری پڑتال کے بعد ان رسید بکوں کی متعلقہ جماعتوں کے نام پر واپسی ریکارڈ میں نوٹ کی جا سکے۔

رسید بکوں میں متعلقہ مقامات پر رقوم داخل خزانہ یا داخل بنک کرنے کے کوپنوں اور بنک سلپوں کے حوالہ جات مع تاریخ اور رقوم داخل کردہ نوٹ کر دی جائیں تاکہ پڑتال ہو سکے۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ہائیکنگ کلب ٹی۔آئی کالج کی ٹیم

مہم جوئی کے لئے وادی کاغان روانہ ہو گئی

ہائیکنگ و مانٹیرینگ کلب ٹی۔آئی کالج کلب کی ٹیم ۲۔ وفا کو بذریعہ چناب ایکسپریس پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب کی قیادت میں ربوہ سے روانہ ہوئی ہے۔ یہ ٹیم وادی کاغان کے دشوار گزار راستوں سے گزرتی ہوئی برف پوش کوہساروں میں مہم جوئی اور سکیٹنگ کے لئے راستہ میں مختلف مقامات پر پڑاؤ ڈالتے ہوئے بارہ وفا (جولائی) کے قریب تقریباً سولہ ہزار فٹ بلند مقام نوری نار پہنچے گی۔ اس کے بعد چار مختلف کیمپ لگا کر کوہ پیمائی کی جائے گی۔ ٹیم گیارہ ارکان پر مشتمل ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب ارکان کو اپنے ارادہ میں کامیابی کے بعد بحفاظت واپس لائے۔ آمین۔

(منور شمیم خالد ایکٹنگ وارڈن فضل عمر ہوسٹل۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

(۱) خاکسار کو آجکل بعض پریشانیاں لاحق ہیں میں احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ میرے لئے خاص دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے میری پریشانیاں دور فرمائے اور اپنی رضا سے نوازے۔ آمین۔

(ضیاء الدین کمپونڈر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

(۲) اہلیہ چوہدری رحمت اللہ صاحب ولد حبیب اللہ صاحب مرحوم ساکن چک ۳۸ جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا چند دنوں سے ٹائیفائیڈ کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ احبابِ کرام و بزرگانِ سلسلہ سے ان کی شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے

(چوہدری محمد اسمٰعیل زاہد وقفِ جدید ربوہ)

(۳) میرے بڑے بھائی محمد یوسف صاحب شاہد کے پاؤں پر چوٹ آئی ہوئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(محمد داؤد طاہر۔ ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے
کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

سبز کھاد اور اس کی اہمیت

مکرم چوہدری رشید الدین صاحب

(۲)

سبز کھاد سے مراد یہ ہے کہ کسی ایسی فصل کو جس سے کافی مقدار میں نباتاتی مواد حاصل ہو سکے کھیت میں کاشت کر کے پھول آنے کے وقت ہل چلا کر زمین میں دبا دینا چاہیئے تاکہ وہ گل سڑ کر زمین میں تحلیل ہو جائے اور زمین کے نباتاتی مادے کی مقدار میں اضافہ کرے

سبز مادہ حاصل کرنے کے لئے پھلی دار فصلیں عام فصلوں کی نسبت بہت بہتر ہیں کیونکہ ان فصلوں کی کاشت سے زمین میں نائٹروجن کی مقدار بڑھ جاتی ہے جو زرخیزی کے لئے ضروری جزو ہے۔ پھر ان سے کیلشیم اور فاسفورس کی مقدار میں بھی اضافہ ہوتا ہے پھلی دار فصلوں کی کاشت سے زمین بھربھری اور نرم ہو جاتی ہے اس میں ہوا کا گزر آسان ہو جاتا ہے اور پانی جذب کرنے کی اہلیت بڑھ جاتی ہے۔ پھلیدار فصلیں زمین میں نباتاتی مادے کے علاوہ نائٹروجن بھی داخل کرتی ہیں نیز ان کے زمین میں مفید بکٹریا خصوصاً نائٹروجن داخل کرنے والے بکٹریا کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سبز کھاد کے طور پر استعمال ہونے والی اہم پھلی دار فصلیں اور ان کی افادیت کا گوشوارہ درج ذیل ہے۔

نام فصل	فی ایکڑ مہیا ہونیوالا نباتاتی مادہ	فی ایکڑ حاصل ہونیوالا نائٹروجن
۱۔ گوار	۲۰۰ من	۱½ من
۲۔ سن	۲۰۰ "	۱ من
۳۔ جنتر	۱۵۰ "	۳۳ سیر
۴۔ لوبیہ	۱۵۰ "	۲۵ "
۵۔ سینجی	۲۳۰ "	۱½ من
۶۔ برسیم کی ایک کٹائی	۱۵۵ "	۲۷ سیر
۷۔ مٹر	۲۰۱ "	۳۰ سیر

پہلی چار موسم گرما کی فصلیں ہیں یہ مئی جون میں کاشت کی جاتی ہیں اور جولائی اگست میں دبا دی جاتی ہیں یہ بات خاص طور پر یاد رکھنی چاہیئے کہ موسم خریف میں سبز کھاد کی فصلوں کو ۱۵ ستمبر سے پہلے پہلے ہر صورت دبا دینا چاہیئے تاکہ اس کا آبیانہ معاف ہو جائے۔ سبز کھاد کو رواج عام کرنے کے لئے حکومت نے یہ خاص رعایت دے رکھی ہے

سینجی برسیم اور مٹر سردیوں میں کاشت ہونے والی فصلیں ہیں یہ عام طور پر اکتوبر میں بوئی جاتی ہیں اور جنوری فروری میں زیر زمین دبا دی جاتی ہیں۔

مندرجہ بالا گوشوارہ سے ظاہر ہے کہ گرمیوں کی فصلوں میں گوار اور سردیوں کی فصلوں میں سینجی سبز کھاد کے لئے بڑی موزوں ہیں۔ ان سے جہاں دو تین سو من نباتاتی مادہ حاصل ہوتا ہے وہاں ½ ۱ بوری کے قریب زمین کو نائٹروجن بھی مل جاتی ہے۔

جو فصل سبز کھاد کے لئے بوئی جائے جب اسے پھول آنے لگیں تو اسے زیر زمین دبا دیا جائے یہ اس کام کا صحیح وقت ہے کیونکہ اس وقت تک پودوں کی نشوونما مکمل ہو جاتی ہے اس لئے اس سے سبز مادہ کی زیادہ سے زیادہ مقدار حاصل ہو سکتی ہے دوسرے اس وقت پودے ابھی نرم و نازک ہوتے ہیں اور ان کے گلنے سڑنے میں زیادہ وقت نہیں لگتا۔

سبز کھاد کو زمین میں دبانے کا طریق یہ ہے کہ جب فصل تیار ہو جائے تو اسے پانی دیا جائے اور وتر آنے پر اس پر بھاری سہاگہ چلا دیا جائے تاکہ فصل پوری طرح زمین پر لیٹ جائے پھر مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر اسے زیر زمین دبا دیا جائے۔ ہل چلانے کے بعد بعض اوقات دوبارہ سہاگہ چلانا مفید رہتا ہے۔ تاکہ فصل پوری طرح مٹی کے نیچے دب جائے یہ احتیاط ضروری ہے کہ کوئی پودا بھی مٹی سے باہر نہ رہے۔

زمین میں دبائی ہوئی فصل عموماً ڈیڑھ ماہ میں گل سڑ کر کھاد میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ڈھانچہ نسبتاً جلدی گل جاتا ہے۔ اس دوران اگر زمین خشک ہو جائے تو ایک آدھ بار پانی دینا بہتر ہوتا ہے۔ گلنے سڑنے کے عمل کو تیز کرنے کے لئے اگر سبز کھاد دبانے سے پہلے اس پر نصف بوری فی ایکڑ امونیم سلفیٹ چھڑک لیا جائے تو بہت مفید رہتا ہے۔

اگلی فصل کاشت کرنے سے پہلے پہلے گلنے سڑنے کا عمل بہرحال مکمل ہو جانا چاہیئے اسلئے سبز کھاد دبانے اور نئی فصل بونے کے درمیان دو ماہ کا وقفہ ضروری ہے کیونکہ سبز کھاد کا فائدہ کسی فصل کو اسی صورت میں ہو سکتا ہے جبکہ وہ گل سڑ کر زمین میں نائٹریٹ کی شکل میں تبدیل ہو جائے۔

انسپکٹران بیت المال اور سیکرٹریان مال جماعتہائے مقامی کیلئے ضروری ہدایات

23

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نظارت بیت المال آمد کو ہدایت دی تھی کہ زمیندار احباب کی آمدنیوں کی تشخیص موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے پوری محنت کے ساتھ کی جائے۔ یعنی زراعت کی طرف حکومت کی توجہ اور زمینداروں میں بیداری کے نتیجہ میں زرعی پیداوار بہت بڑھ گئی ہے اور زمیندار احباب کی آمدنیوں میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ ان حالات کا زمیندار جماعتوں کے بجٹوں پر خوشگوار اثر لازماً ہونا چاہیئے۔ اس ضمن میں حضرت اقدس نے اپنے خطبہ فرمودہ مورخہ ۱۳ ہش میں سورۃ بقرہ کی آیت ۲۵۵ اور بعض دیگر آیات قرآنی کی لطیف تفسیر بیان فرماتے ہوئے چندوں کے بارہ میں زمیندار احباب کو اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ فرمایا ہے۔ . . . . . .

اس خطبہ کو نظارت بیت المال نے پمفلٹ کی صورت میں شائع کر کے بھی مقامی جماعتوں میں اور انسپکٹران بیت المال کو بھجوا دیا ہے۔ انسپکٹران بیت المال اور مقامی عہدیداران ابھی سے اچھی طرح نوٹ فرما لیں کہ زمیندار احباب کی آمدنیاں تشخیص کرتے وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کی پوری پوری پابندی کی جائے۔ یعنی زمیندار احباب کی آمدنیاں موجودہ حالات کے مطابق درج بجٹ کی جائیں اور پوری محنت اور کوشش سے صحیح آمدنیاں تشخیص کی جائیں اور اس غرض کے لئے ہر قسم کی پیداوار کا اندازہ لگایا جائے۔ اور کسی ذریعہ آمد کو نظر انداز نہ ہونے دیا جائے۔

ایڈیشنل ناظر بیت المال (آمد)
صدر انجمن احمدیہ ربوہ

درخواست دعا

میرا لڑکا قریباً ایک ماہ ہو گیا ہے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے اور بخار نہیں اتر رہا۔ بہت کمزور ہو گیا ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمادے۔

محمد نذیر محلہ دارالیمن ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

۳۹۶۔ مکرم چوہدری محمد لطیف صاحب گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ .. — ۳۰۰

۳۹۷۔ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب وندان ساز منڈی بہاء الدین ضلع گجرات .. — ۳۰۰

۳۹۸۔ محترمہ رحمت خاتون صاحبہ اہلیہ مولوی سراجدین صاحب مرادوال ضلع گجرات منجانب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .. — ۳۰۵

۳۹۹۔ جماعت احمدیہ چک ۵۶ ضلع سرگودھا .. — ۳۳۰

۴۰۰۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد سعید صاحب H.D.A شیخوپورہ .. — ۳۰۷

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مضمون نویسی کا انعامی مقابلہ

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال علمی و تحقیقی مضامین لکھنے کا انعامی مقابلہ کروایا جاتا ہے۔ اس کے لئے امسال حسب ذیل عنوان تجویز کیا گیا ہے

"فلسطین حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانہ میں اور بعد کے قرآن مجید" یہ مقالہ دس سے پندرہ ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

اوّل۔ دوم اور سوم آنیوالے خدام کو بالترتیب -/۵۰ -/۳۰ اور -/۱۵ روپے کے نقد انعامات سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۶۸ء کے موقع پر دئے جائیں گے۔

خدام کو اس علمی مقابلہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں حصہ لینا چاہیئے شہری مجالس یہ کوشش کریں کہ ان کی مجلس کی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ اس مقابلہ میں ضرور شریک ہو۔ مقالہ جات ۲۵ جون ۱۹۶۸ء تک مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نام بھجوائے جا سکتے ہیں

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

داخلہ گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول

وہ طلباء جو اس سال سہ سالہ ڈپلومہ کورس (اوورسیر) کے لئے گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول میں داخلہ کے خواہشمند ہیں ان سے درخواست ہے کہ خاکسار کو اپنے پتہ سے مطلع کریں تاکہ داخلہ کے وقت ان کو ابتدائی مشکلات سے محفوظ رکھا جا سکے اور مناسب رہنمائی کی جا سکے

یہاں داخلہ کے لئے کم از کم (ریاضی۔ سائنس اور ڈرائنگ کے ساتھ) میٹرک فرسٹ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ میٹرک کے نتیجہ کے بعد سکول کا پراسپکٹس اگزیکٹو بک ڈپو۔ لاہور سے مل سکے گا۔

مزید معلومات کے لئے خاکسار کو لکھیں

محمد احمد شیخ۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ کیمیکل نمبر ۷۔ ویسٹیج ہوسٹل گورنمنٹ انجینئرنگ سکول۔ رسول

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری اہلیہ گذشتہ دس ایام سے بیمار ضعف دل صاحب فراش ہے اور بہت کمزور ہو چکی ہے۔ جملہ احباب اس کی شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔

خاکسار خورشید اسلم نوشہرہ چھاؤنی

۲۔ خاکسار ایم۔ اے (تاریخ) کا امتحان دے رہا ہے احباب جماعت سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (اختر حسین بلوچ۔ لوئر بازار۔ مری)

ترسیل چندہ کے متعلق ضروری ہدایات

بعض ایسی جماعتیں جہاں ڈرافٹ بنوانے کے لئے ذرائع موجود ہیں۔ اپنا چندہ ڈرافٹ کی بجائے چیک کے ذریعہ بھیجتی ہیں۔ یہ غلط طریق کار ہے۔ کیونکہ چیک کی رقم اس وقت تک کسی جماعت کے حساب میں درج نہیں ہو سکتی۔ جب تک افسر صاحب خزانہ کو صدر انجمن کے بینک کی طرف سے جسے وہ چیک وصولی کے لئے بھجوایا جائے۔ رقم وصول ہونے کی اطلاع نہ مل جائے۔ اور اس میں اکثر کئی ہفتے اور بعض دفعہ مہینہ سے اوپر عرصہ لگ جاتا ہے۔ لہذا تمام کارکنان مال کو تاکیدی ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ چیک کی بجائے ڈرافٹ کی صورت میں رقم بھجوایا کریں۔ تا ان کی مرسلہ رقم جلد سلسلہ کے کام آ سکے۔

اگر چندہ میں صدر انجمن کے نام کا کوئی چیک ملے تو اسے الگ طور پر خزانہ صدر انجمن کو بھجوا دیا جائے۔ اوّل تو چندہ کی رقم مقامی جماعت کے نام چیک کے ذریعہ وصول کی جائے اور اگر اتفاقاً صدر انجمن کے نام کا کوئی چیک ہو تو اسے ہرگز ہرگز کسی بینک سلپ یا ڈرافٹ کی رقم میں شامل کر کے اکٹھی تفصیل نہ بھیجی جائے۔ کئی دفعہ دیکھا گیا ہے کہ ڈرافٹ یا بینک سلپ کی رقم تو کئی ہزار کی ہوتی ہے لیکن اس کی تفصیل میں چند روپوں یا چند سینکڑے روپوں کا چیک شامل کر دیا جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ہزاروں روپے کی رقم بھی انجمن کے کسی مصرف میں نہیں آتی۔ اور حساب سے باہر پڑی رہتی ہے۔ جب تک چیک یا چیکوں کی تھوڑی سی رقم کے وصول ہونے کی اطلاع بینک کی طرف سے نہ مل جائے اور اس میں جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے کئی ہفتے بلکہ بعض دفعہ مہینہ سے اوپر عرصہ لگ جاتا ہے۔ پس کارکنان مال کو ایسے طریق کار سے جس سے انجمن کو نقصان پہنچتا ہو۔ کلیتہً پرہیز کرنا چاہیئے۔ اس میں جماعتوں کی بڑی بدنامی ہوتی ہے۔ کیونکہ ذرا سی غفلت سے ان کا چندہ وقت پر ان کے حساب میں جمع نہیں ہوتا۔ اور یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس جماعت نے چندہ کی وصولی کی طرف سے بہت غفلت برتی ہے۔ جو چندہ جات بھجوائے جاتے ہیں۔ بعض جماعتیں اُن چندہ جات کی تفصیل نہیں بھجواتی اور اپنے پتہ جات بھی نامکمل بھجواتی ہیں جس کی وجہ سے خزانہ والوں کو بڑی دقت پیش آتی ہے۔ لہذا سیکرٹریان مال سے گذارش ہے کہ وہ اپنے چندہ جات بھجواتے وقت مکمل تفصیل اور مکمل پتہ جات بھجوایا کریں تاکہ اُن پتہ جات پر کوپن بھجوائے جا سکیں اور کوپن ضائع ہونے کا احتمال نہ رہے

نیز جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے بھی درخواست کہ تا ہوں کہ وہ اپنے کارکنان کی نگرانی کریں۔ اور انہیں یہ اجازت نہ دیں کہ وہ محض سہل انگاری سے سلسلہ کا نقصان کریں۔ اور اپنی جماعت کی بدنامی کا موجب بنیں

(ناظر بیت المال)

صحیح قربانی بشاشت ایمانی پیدا کرتی ہے

مکرم میاں محمد علی صاحب نے باوجود مقروض ہونے کے تحریک جدید کے چندہ کے جملہ بقایا جات بیباق کر دئے ہیں۔ اس تعلق میں وہ رقمطراز ہیں "میرے دل کو آج بہت زیادہ خوشی ہوئی ہے کہ میں نے خدا کے فضل سے تحریک جدید کا چندہ ادا کر دیا ہے۔ میرے دل پر یہ بہت زیادہ بوجھ تھا۔ ہر وقت فکر تھا کہ جس طرح بھی ہو۔ تحریک جدید کے وعدہ کو پورا کروں سو بار بار الحمد للہ کہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ بڑا ہی مہربان ہے۔ عاجز کی اس خواہش کو پورا کیا پیارے المصلح الموعود کی جاری کردہ یہ تحریک کتنی پیاری ہے ؎

"ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے"

دوست اس مخلص دوست کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضلوں سے نوازے اور اس ہم و غم میں اس کا مونس و غمگسار ہو۔ آمین"

(وکیل المال ثانی)

۳۔ میرا لڑکا ظہور احمد آجکل میو ہسپتال لاہور میں داخل ہے اور ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے اور صحت کامل و عاجل عطا فرمائے۔ (خواجہ مسعود احمد ابن خواجہ دوست محمد صاحب پنڈ دادنخان کوٹ مومن ضلع سرگودھا)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

غیر ایٹمی ممالک کی کانفرنس

راولپنڈی ۵ جولائی۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان کی طرف سے غیر ایٹمی طاقتوں کی دعوت منظور کر لی ہے۔ کانفرنس کے انعقاد کی سفارش جنرل اسمبلی کے اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے کی گئی تھی جس کے محرکین میں پاکستان بھی شامل تھا۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے اسلام آباد میں بتایا کہ پاکستان اس کانفرنس میں اہم کردار ادا کرے گا۔ کانفرنس جنیوا میں ۲۹ اگست کو شروع ہوگی۔ اور ۲۸ ستمبر تک جاری رہے گی۔

فرانس ہائیڈروجن بم کا دھماکہ کرے گا

پیرس ۵۔ جولائی۔ آئندہ چند دنوں میں فرانس بحرالکاہل میں ہائیڈروجن بم کے دھماکے کرے گا باخبر حلقوں نے بتایا ہے کہ یہ تجرباتی دھماکے بم کے مشینی آلات کی آزمائش کے لئے جائیں گے اس مقصد کے لئے تین ہائیڈروجن بم تیار کئے گئے ہیں جن میں سے پہلا بم آئندہ موسم خزاں شروع ہونے سے قبل چلایا جائے گا۔ ان حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر ہائیڈروجن بم کا پہلا دھماکہ کامیاب رہا تو مزید تجربے نہیں کئے جائیں گے۔ علم خیال یہ ہے کہ ان تجربات کا اصل مقصد یہ نہیں ہے کہ صحیح ہائیڈروجن بم کی تکنیک کو بے نقص بنایا جائے بلکہ ان تجربات سے فرانس دنیا پر یہ بات ثابت کرنا چاہتا ہے کہ وہ دوسری ترقی یافتہ ایٹمی طاقتوں کی طرح ہائیڈروجن بم بھی بنا سکتا ہے۔

مصر کی تاریخ کا سب سے بڑا جنگی بجٹ

قاہرہ ۱۲ جولائی۔ متحدہ عرب جمہوریہ کی کابینہ نے اپنے ملک کی تاریخ میں سب سے بڑا جنگی بجٹ منظور کر لیا ہے۔ بجٹ میں ایک ارب ۹۲ کروڑ پونڈ کے اخراجات دکھائے گئے ہیں جن میں سے زیادہ تر دفاعی اخراجات ہیں۔ پچھلے سال کی نسبت موجودہ بجٹ میں آمدنی اور اخراجات کا تخمینہ بقدر دس فی صد زیادہ ہے۔ صدر ناصر نے بھی نئے بجٹ کی منظوری دے دی ہے۔

بجٹ کی تفصیلات متحدہ عرب جمہوریہ کے نیم سرکاری اخبار الاہرام نے شائع کی ہیں اخبار نے لکھا ہے کہ روس کی مدد سے مصری افواج کو طاقتور بنانے کے لئے بھاری رقم مختص کی گئی ہے۔ مصر کی تاریخ میں اس سے پہلے جنگی تیاریوں کے لئے اتنی رقم کبھی مخصوص نہیں کی گئی تھی۔ تاہم اخبار نے دفاعی اخراجات کی اصل رقم کا انکشاف نہیں کیا

صدر ناصر ماسکو پہنچ گئے

ماسکو ۵ جولائی۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر کل ایک خاص روسی طیارے میں تین روز سرکاری دورے پر ماسکو پہنچ گئے ان کے ہمراہ قومی اسمبلی کے صدر اور مسلح افواج کے کمانڈر انچیف جنرل عبدالمنعم ریاض بھی تھے۔ وزیر خارجہ مسٹر ریاض محمود اس وقت ڈنمارک میں ہیں وہ وہاں سے براہ راست ماسکو پہنچیں گے صدر ناصر روس کا دورہ ختم کرنے کے بعد یوگوسلاویہ بھی جائیں گے۔

فرخا بیراج کا مسئلہ

کراچی ۵ جولائی۔ فرخا بیراج کا مسئلہ طے کرنے کے لئے پاکستان نے وزارتی سطح پر پاک بھارت مذاکرات کی جو تجویز پیش کی تھی بھارت نے ابھی تک اس کا جواب نہیں دیا۔ بھارت کے اس رویہ سے کنسورشیم کے رکن ممالک کو باخبر رکھا جا رہا ہے ریڈیو پاکستان کے سیاسی نامہ نگار کے مطابق پاکستان چاہتا ہے کہ فرخا بیراج کے مسئلہ پر اعلیٰ سطح پر بات چیت کی جائے جب کہ بھارت فنی ماہرین کی گفت و شنید جاری رکھنا چاہتا ہے۔ پاکستان کا موقف یہ ہے کہ ماہرین کی سطح پر بات چیت طول پکڑ گیا ہے۔

ولادت

۱۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ خاکسار کو مورخہ ۲ اور ۳ جون کی درمیانی شب کو پیارا پوتا عطا فرمایا ہے۔ نومولود خاکسار کے بڑے لڑکے محمد صادق ایم اے بی ایڈ کا پہلا بچہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے لمبی اور صحت والی زندگی عطا فرمائے، اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ اور اس کے والدین کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے آمین۔ نومولود حافظ عبدالکریم صاحب خوشاب کا نواسہ ہے۔ (محمد ادریس مکان ۱۷۔ محمد یہ گلی ۲ مکھن پورہ نزد چاہ میراں۔ لاہور)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو ۲۲ ۶/۶۸ کو لڑکی عطا فرمائی ہے۔ یہ خاکسار کا چھٹا بچہ ہے حضور نے ازراہ شفقت "نزہت" نام تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم حاجی محمد رمضان صاحب سابق بادی گارڈ حضرت اقدس کی پوتی اور میاں نور محمد صاحب بھٹی محلہ دارالیمن کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ بچہ اور زچہ کی صحت اور نومولودہ کے نیک اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد اسلم ایاز اسسٹنٹ سیکرٹری بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

درخواست دعا

میری بچی عزیزہ امۃ الرشید عرصہ آٹھ نو سال سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہے۔ بچہ کی پیدائش پر بیمار ہو گئی تھی۔ بہت علاج کرایا ہے مگر صحت نہیں ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری بچی کو صحت عطا فرمائے۔ آمین!

(حوالدار عبدالحکیم کراچی)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے اپنے پاس رکھتے ہیں اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

(افسر امانت صدر انجمن احمدیہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

او۔ ایس، ڈی پی ڈبلیو آر لاہور کو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے لائسنس یافتہ ٹھیکیداروں سے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

نام کام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	تکمیل کی مدت
انسٹرنگ ورکز			
۱۔ حیدرآباد میں سی اینڈ ڈبلیو شاپس کے شیڈز اور سروس بلڈنگز	۴۰۰۰۰/-	۸۰۰/-	۴ ماہ
۲۔ سکھر میں گرلز سکول	۴۵۰۰۰/-	۹۰/-	۶ ماہ
۳۔ سکھر میں لڑکوں کا پرائمری سکول	۲۵۰۰۰/-	۵۰/-	۶ ماہ
۴۔ کراچی میں لڑکوں کا ڈبل سیکشن پرائمری سکول	۴۰۰۰/-	۸۰/-	۶ ماہ

ٹنڈر مقررہ فارمز پر دیئے جائیں گے جو کہ اس دفتر سے ۴ روپے کی ادائیگی پر ۵/۷/۶۸ سے ۱۲/۷/۶۸ تک دفتر کے اوقات کار میں فروخت کئے جائیں گے۔

ٹنڈر ۱۲ جولائی ۱۹۶۸ء کو ۱۱ بجے دن تک وصول کئے جائیں گے بعد اسی دن ۱۱،۳۰ بجے اے، ایس، ڈی (ایکس) کے کمرہ میں کھولے جائیں گے۔

نامکمل ٹنڈر جن کے ساتھ نمونہ جات منسلک نہ ہوں گے نامنظور کر دیئے جائیں گے ریلوے ایڈمنسٹریشن تمام ٹنڈروں یا اس کے کسی حصہ کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

INF (L) 1862 C

نماز کی پابندی اور اس کے سات مختلف مدارج

ان ساتوں درجوں کو ہر شخص کے لئے پورا کرنا ضروری ہے

(۲)

تیسرا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ المومنون کی آیت وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے نماز کی پابندی کے سات مدارج کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ حضور مزید فرماتے ہیں :-

"اس کے بعد چھٹا درجہ ایمان کا یہ ہے کہ نوافل پڑھے جائیں۔ یہ نوافل پڑھنے والا گویا خدا تعالیٰ کے حضور یہ ظاہر کرتا ہے کہ میں نے فرائض تو ادا کر دیا ہے مگر ان فرائض سے میری تسلی نہیں ہوئی۔ اور وہ کہتا ہے اے خدا میں یہ چاہتا ہوں کہ میں ان فرائض کے اوقات کے علاوہ بھی تیرے دربار میں حاضر ہوا کروں جیسے کئی لوگ جب کسی بزرگ کی ملاقات کے لئے جاتے ہیں تو وہ مقررہ وقت گذر جانے پر کہتے ہیں کہ دو منٹ اور دیجئے۔ اور وہ ان مزید دو منٹوں میں لذت محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح ایک مومن جب فرائض کی ادائیگی کے بعد نوافل پڑھتا ہے۔ تو وہ خدا تعالیٰ سے کہتا ہے کہ اب میں اپنی طرف سے کچھ مزید وقت حاضر ہونا چاہتا ہوں۔

ساتواں درجہ ایمان کا یہ ہے کہ انسان نہ صرف پانچوں نمازیں نوافل ادا کرے بلکہ رات کو بھی تہجد کی نماز پڑھے۔ یہ وہ سات درجات ہیں جن سے نماز مکمل ہوتی ہے۔ اور ان درجات کو حاصل کرنے والے وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ خدا تعالیٰ رات کے وقت عرش سے اترتا ہے اور اس کے فرشتے پکارتے ہیں کہ اے میرے بندو! خدا تعالیٰ تمہیں ملنے کے لئے آیا ہے۔ اٹھو اور اس سے مل لو ـــــ پس ان سات درجوں کو پورا کرنا ہر شخص کے لئے ضروری ہے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نماز کا پابند ہو۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نمازوں کو وقت پر ادا کیا کرے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نماز باجماعت ادا کیا کرے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نماز کو سوچ سمجھ کر اور ترجمہ سیکھ کر ادا کرے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ علاوہ فرض نمازوں کے رات اور دن کے اوقات میں نوافل بھی پڑھا کرے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ نماز کے اندر محویت پیدا کرے اور اتنی محویت پیدا کرے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کے مطابق یا تو وہ خدا تعالیٰ کو دیکھ رہا ہو یا وہ اپنے دل میں یہ یقین رکھتا ہو کہ خدا تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ پھر ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ فرائض اور نوافل اس التزام اور باقاعدگی سے ادا کرے کہ اس کی راتیں بھی دن بن جائیں اسی طرح تہجد کی مناجات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے۔ جب تک کوئی شخص اپنی نمازوں کی اس رنگ میں حفاظت نہیں کرتا اس وقت تک اس کا یہ امید کرنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کو راضی کر لے گا ایک وہم سے زیادہ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ جز اول صفحہ ۱۳۴)

دعائے مغفرت

میری خوشدامن بیگم خان بہادر شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم ۲ روفا (جولائی) کی صبح کو ایک لمبی بیماری کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

درویشان قادیان اور احباب جماعت سے التجا ہے کہ مرحومہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور انہیں اپنے فضل سے بلند درجات عطا کرے۔ آمین

دو صاحبزادگان خالد محمود پاشا ایڈووکیٹ ۳/۱ ٹمپل روڈ لاہور (۳) شاہد ظفر اللہ خان ۱۰۴ سی بلاک۔ ماڈل ٹاؤن لاہور ان کی یادگار ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

خلیفہ عبدالمنان۔ کنسلٹنگ سول انجینئر ۲/۴ الف۔ بی بلاک۔ سمن آباد۔ لاہور۔

کراچی ۶ جولائی۔ پاکستان نے جاپان کو ہاکی کے تیسرے اور آخری ٹیسٹ میچ میں ایک کے مقابلہ میں ۲ گول سے ہرا دیا۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں حصہ لینے کا مخلصانہ جذبہ

مکرم قریشی عبدالشکور صاحب لاہور تحریر فرماتے ہیں :-

"خاکسار ۱۹۶۴ء سے بے کار چلا آ رہا تھا۔ اگرچہ ۳۸ سال سے زیادہ ملازمت کی تھی مگر کوئی پنشن نہیں ملتی تھی کوئی ذریعہ آمدنی نہیں تھا۔ پیرانہ سالی کی وجہ سے کوئی معمولی کام بھی نہیں ملا تھا۔ اب چند ماہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو ایک مناسب اور معمولی روزگار عنایت فرمایا ہے۔ اگرچہ بچوں نے فضل عمر فاؤنڈیشن میں حصہ لیا ہوا ہے مگر خاکسار دل میں کڑھتا رہتا تھا کہ بذات خود اس مبارک تحریک کے چندہ میں شامل نہیں ہوا۔ اب خاکسار ساٹھ روپے کا وعدہ کرتا ہے۔ چونکہ سال دوم اس تحریک کا آج ختم ہو رہا ہے۔ میں نے چند روز ہوئے بیس بیس روپے سال اول اور دوم کے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ادا بھی کر دیئے ہیں ... ... اگلا سال جو یکم جولائی سے شروع ہو رہا ہے ارادہ رکھتا ہوں کہ پچھلے سالوں سے زیادہ ادا کروں۔ جس کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

آپ کی طرف سے الفضل میں یہ بات شائع ہوئی تھی کہ وہ احباب جن کی گزشتہ سال کوئی آمدنی نہیں تھی اللہ اس سال آمدنی ہو گئی ہے وہ اس تحریک میں حصہ لے سکتے ہیں۔ سو اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ خاکسار اس رعایت کے ماتحت حصہ لے رہا ہے۔"

اللہ تعالیٰ قریشی صاحب کی مخلصانہ قربانی کو شرف قبولیت بخشے اور اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے نوازے۔ آمین۔

جماعت کے دوسرے مخلصین جو پہلے آمدنی نہ رکھتے تھے وہ بھی آمدنی پیدا ہونے پر فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں حصہ لیں اور جن کی آمدنی میں اللہ تعالیٰ نے پہلے کی نسبت اضافہ عنایت فرمائے وہ اپنی قربانی کو بڑھانے کی کوشش فرمائیں اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

چین سے بھاری صنعتوں کے کارخانے کیلئے مشینری حاصل کی جائے گی

معاہدے پر دستخط کرنے کے لئے وفد آج پیکنگ روانہ ہو رہا ہے۔

کراچی ۶ جولائی۔ ٹیکسلا کے نزدیک بھاری صنعتوں کے کارخانہ کے لئے مطلوبہ مشینری کی فراہمی کے کنٹریکٹ پر دستخط کرنے کے لئے معزز پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کا ایک وفد آج چین روانہ ہو رہا ہے۔ پاکستان کا وفد کارپوریشن کے شعبہ سٹیل اور ہیوی انجینئرنگ کے جنرل منیجر مسٹر ایم ڈبلیو باسط کی قیادت میں دو ہفتے چین میں قیام کرے گا۔ اور انجینئرنگ کی بعض اہم صنعتوں کا معائنہ کرے گا۔

پاکستانی وفد کے ارکان کھانڈ اور سیمنٹ کی صنعتوں کے لئے مشینری حاصل کرنے کے امکانات کا جائزہ بھی لیں گے وفد میں ہیوی انجینئرنگ کمپلیکس کے جنرل منیجر مسٹر ٹی اے حسین۔ اور ایک سٹیل سب مسٹر چوہدری اور کارپوریشن کے ڈائریکٹر مسٹر ایم اکرم بھی شامل ہیں۔

کارپوریشن کا ایک اور وفد مسٹر ایس ایم نسیم کی قیادت میں آج امریکہ روانہ ہو رہا ہے وفد سوئی گیس پائپ لائن میں توسیع کے لئے امریکہ سے ایک کروڑ ۲ لاکھ ڈالر کے قرضہ کی بات چیت کرے گا۔ یہ قرضہ سوئی ناردرن گیس کمپنی شیخوپورہ اور لائل پور کے درمیان کھاد کی دو فیکٹریوں کو گیس فراہم کرنے کے لئے استعمال کرے گا۔ یہ دونوں فیکٹریاں تعمیر ہونے پر ڈیڑھ لاکھ ٹن کھاد پیدا کریں گی۔ معلوم ہوا ہے کہ بین الاقوامی مالیاتی ایجنسی حکومت پاکستان کی طرف سے ابتدائی رپورٹ کی بنیاد پر قرضہ دینے پر رضامند ہو گئی ہے سوئی ناردرن کمپنی کے جنرل منیجر مسٹر ملک زیڈ بھی مسٹر نسیم کے ہمراہ امریکہ جائیں گے۔ ان کا دورہ تین ہفتہ تک جاری رہے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴